السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گلاسکو سے الطاف حسین لکھتے ہیں

نبی اکرم ﷺ کا جو یہ فرمان ہے کہ کوئی دوسرے آدمی کو دکھانے کے لئے نماز لمبی کرتا ہے کہ وہ کہے وہ اچھی نماز پڑھتا ہے تو یہ شرک ہے۔ کیا قرآن اس نیت سے پڑھا جائے تو وہ بھی مشرک ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر اللہ کی رضا اور خوشنودی کے لئے جو بھی کام کیا جائے گا وہ شرک ہوگا۔ نماز یا قرآن کی تلاوت کا مقصود اگر کسی کو خوش کرنا یا اس سے ڈر کر کرنا ہے تو شرک کی اقسام میں سے ہے کسی انسان کو دکھاوے کے لئے نماز لمبی کر دینا یا قرآن اونچی آواز سے پڑھنا شروع کر دینا اسے ہم حقیقی شرک تو نہیں کہہ سکتے بلکہ یہ ریاکاری ہے جو اعمال کو ضائع کر دیتی ہے اور دکھلاوے کے طور پر کئے جانے والے اعمال کا اللہ کے ہاں کوئی اجر و ثواب نہیں۔ ایسے آدمی کو ریاکار تو کہا جا سکتا ہے مگر مشرک نہیں کہہ سکتے۔ شرک تو دراصل اللہ ذات اور صفات میں مخلوق میں سے کسی کو شریک کرنے کا نام ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص329

محدث فتویٰ